



سوال

(90) کیا یہود و نصاریٰ کو کافر کہا جاسکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا نصرانی کو کافر کہنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں! یہودی یا عیسائی کو کافر کے نام سے موسوم کرنا اور ان پر کفر کا حکم لگانا جائز ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ان کا یہ نام رکھا ہے اور ان پر یہ حکم لگایا ہے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالشَّارِكِينَ مُنْفَكِينَ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَاتُ (السبأ: ۱۶۸)

”اہل کتاب اور مشرکین میں جو کافر ہوئے ہو باز آنے والے نہیں تھے حتیٰ کہ ان کے پاس واضح دلیل آجاتی۔“

اور فرمایا:

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ (المائدة: ۷۳)

یقیناً ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا کہ اللہ تین میں سے تیسرا ہے۔

اس کے علاوہ اور بہت سی آیات احادیث موجود ہیں جن میں ان پر کفر کا حکم لگایا گیا ہے۔

وَاللَّهُ الشَّافِقُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

الجمیعة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عحیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۶۳۹۷)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 99

محدث فتویٰ